



سوال

(937) بے نماز اور عیسائی میں فرق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص مسلمان ہے لیکن وہ نماز نہیں پڑھتا یا وہ کبھی نماز پڑھتا ہے کبھی چھوڑ دیتا ہے۔ یہ مسلمان عیسائی سے لہجہ ہے یا عیسائی بے نماز مسلمان سے لہجہ ہے۔ بے نماز کے ساتھ میل جول اور کھانے پینے کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بے نماز کے متعلق اختلاف ہے کہ کافر ہے یا نہیں۔ صحیح یہی ہے کہ کافر ہے۔ رہا بے نماز اور عیسائی میں فرق سوائتا ہو سکتا ہے کہ عیسائی خنزیر لکھتا ہے مردار سے پرہیز نہیں کرتا۔ اسی طرح جنابت سے غسل نہیں کرتا۔ اس قسم کی بہت سی اشیاء ہیں۔ جن میں بے نماز عیسائی سے ممتاز ہے اس بنا پر بے نماز کو عیسائی سے پرہیز کرنا چاہیے۔ رہا وہ شخص جو کبھی نماز پڑھتا ہے اور کبھی نہیں پڑھتا۔ سو اس کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ کچھ مدت لگاتار پڑھتا ہے اور کچھ مدت لگاتار چھوڑ دیتا ہے اس کا حکم پڑھنے کے دنوں میں نمازی کا اور ترک کے دنوں میں تارک کا ہے۔ دوسرا یہ کہ کوئی نماز کسی وقت پڑھ لی۔ کوئی نماز چھوڑ دی وہ بے نماز ہی ہے۔ کیونکہ جب وہ نماز پڑھتا ہے تو اس کا یہ قصد نہیں ہوتا کہ اگلی نماز بھی پڑھوں گا۔ گویا کہ وہ پڑھنے کے وقت تارک ہے۔ اس لئے یہ بے نماز ہی ہے۔ اور یہ بھی احتمال ہے کہ جو نماز اس نے پڑھی ہے اس کے بعد دوسری نماز آنے سے پہلے مرجائے تو یہ نماز شمار ہوگا اور اس کا جنازہ پڑھ لیا جائے۔ اور اگر دوسری نماز کا وقت آگیا اور باوجود پڑھ سکے کے نہیں پڑھی تو پھر وہ بے نماز شمار ہوگا لیکن یہ احتمال نماز جنازہ کی گنجائش کے لئے ہے ورنہ اس کے ساتھ کھانے پینے میں غیرت کا تقاضہ یہی ہے کہ پرہیز کیا جائے۔ کیونکہ زندہ کے لئے تنبیہ مناسب ہے تاکہ اس کی اصلاح ہو جائے اور مردہ کے لئے شفقت مناسب ہے کیونکہ اس کا عمل مستقطع ہو چکا ہے۔

واللہ التوفیق

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 01



مجلس البحث الإسلامي
مجلس البحث الإسلامي